پنجتن پاک

تحریر۔علّامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہٗ

لی خمسۃ اطفیٰ بھا حر الوبا الحاطمہ

المصطفیٰ والمرتضیٰ وابنا ھما الفاطمۃ

میرے لئے پانچ ہستیاں ایسی ہیں جن کے وسیلے سے جلانے والی آفتوں کو بجھاتا ہوں، وہ پانچ یہ ہیں، حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، حضرت علی، حضرت فاطمہ اور حسن اور حسین"۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھر کم تطھیرا (سورۃ احزاب، آیت ۳۳)

ترجمہ۔اللہ یہی ارادہ فرماتا ہے کہ اے رسول کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور فرمادے اور تمہیں اچھی طرح پاک کرکے خوب پاکیزہ کردے (ترجمہ قرآن، البیان از علامہ کاظمی)

علامہ ابی جعفر محمد بن جریر الطبری علیہ الرحمہ (متوفی ۳۱۰ھ) جامع البیان فی تفسیر القرآن، مطبوعہ بیروت (لبنان) ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء، ج ۲۲، ص ۵ پر حدیث نقل کرتے ہیں:

"محمد بن المثنی قال ثنا بکر بن یحییٰ بن زبان العنزی قال ثنا مندل عن الاعمش عن عطیۃ عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نزلت ھذہ الأیۃ فی خمسۃ فیّ وفی علی رضی اللہ عنہ وحسن رضی اللہ عنہ وحسین رضی اللہ عنہ وفاطمہ رضی اللہ عنھا انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھر کم تطھیرا"

ترجمہ: رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ یہ آیت "پنجتن" کی شان میں نازل ہوئی ہے، میری شان میں اور علی رضی اللہ عنہ کی اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں کہ جز ین نیست اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے اے اہل بیت کہ تم سے ناپاکی دور کردے اور تمہیں پاک کردے خوب پاک کردے۔

پنجتن کے معنی ہیں پانچ افراد، اور ان سے مراد حضرت محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، حسنین کریمین، سیدہ فاطمہ زہرا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں، اور آیت تطہیر ان پانچوں مقدسین کے بارے میں نازل ہوئی، جس میں

ویطھرکم تطہیرا موجود ہے، یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں پاک کردے پاک کرنا، جو اس بات کی روشن دلیل ہے کہ یہ پنجتن واقعی پاک ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب خود اپنی زبان مبارک سے ''خمسة'' کا لفظ فرمادیا اور خمسہ سے اپنی مراد کو ظاہر فرمانے کے لئے تفصیل ارشاد فرمادی اور صاف صاف ارشاد فرمادیا کہ آیہ تطہیر کی شان نزول یہ پانچ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے پاک قرار دیا، تو اب اس کے بعد کے بعد کسی شقی القلب کا یہ کہنا کہ معاذ اللہ پنجتن کو پاک کہنا جائز نہیں اور پنجتن آیہ تطہیر میں داخل نہیں، بارگاہ رسالت سے بغاوت اور اور اللہ کے رسول کی تکذیب نہیں تو اور کیا ہے؟ نعوذ باللہ من ذلک

اس کا مقصد یہ نہیں کہ معاذ اللہ ان پانچ کے سوا ہم کسی کو پاک نہیں مانتے، ہمارے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات بھی آیہ تطہیر میں شامل ہیں، اسی لئے ہم ان کے ساتھ مطہرات کا لفظ لازمی طور پر استعمال کرتے ہیں اور ان کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار مقدس محبوب بندے اور بندیاں یقیناً پاک ہیں اور ہم ان کی پاکی کا اعتقاد رکھتے ہیں، لیکن پنجتن پاک بولنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ حدیث منقولہ بالا میں خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک سے خمسۃ کا کلمہ مقدسہ ادا ہوا، پھر ان کی تفصیل بھی خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی اور ان کی شان میں آیہ تطہیر کے نزول کا ذکر فرمایا۔ (ماہنامہ السعید، ملتان، شمارہ اکتوبر ۱۹۶۲ء ص ۲۲۔۲۳)

کچھ بعید نہیں کہ جہلائے وہابیت و دیوبندیت پنجتن کا لفظ بولنے اور ان کے افراد کا نام ذکر کرنے پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی شیعہ ہونے کا فتویٰ نہ لگادیں۔ یہ لوگ بتائیں کہ پنجتن کون ہیں؟ پنجتن میں ایک حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں، تین صحابی ہیں ایک صحابیہ ہیں، اہل سنت ان صحابہ کا نام لیں تو شیعہ لیکن دیوبندی وہابی رات دن صحابہ صحابہ کا وظیفہ جپیں، اپنے جلسوں میں صحابہ کے نام کے نعرے لگائیں، صحابہ کے نام کی تنظیمیں بنائیں تو دیوبندی وہابی شیعہ نہیں بنتے آخر کیوں؟ کیا یہ اہل بیت کرام سے عداوت نہیں؟۔

کبھی کہتے ہیں کہ ''حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پانچ بزرگوں کو داتا مانتی تھی اور یہ اُن کے پنج تن پاک تھے، ہمارے قبر پرست مسلمانوں کا پنج تن پاک والا عقیدہ اسی قدیم عقیدہ کی یادگار ہے'' (کتاب ''داتا کون'' از مفتی عبدالرحمن غیر مقلد (فاضل دیوبند)، شائع کردہ مدرسہ تدریس القرآن والحدیث، سنت نگر، لاہور)

لاحول ولاقوۃ الا باللہ، تفاسیر اور شروح احادیث میں سورہ نوح کی آیت ۲۳ کی تفسیر وشرح میں یہ لکھا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیانی دور میں پانچ برگزیدہ بندے تھے، ودّ، سواع، یغوث،

یعوق اورنسر، بعثت حضرت نوح علیہ السلام سے قبل لوگوں نے اُن کے بت بنا لئے تھے اوران بتوں کو الٰہ اور معبود ٹھہرا لیا تھا، وہ لوگ ان کی پوجا کرتے تھے،کوئی مسلمان اہل بیت کو یا کسی ولی اللہ کو الٰہ اور معبود نہیں مانتا اور نہ ہی اُس کی پوجا کرتا ہے، بہتان بازی کا کوئی علاج نہیں۔